باب۔۳۷

اجرت

قرآن: يَا أَبَتِ اسْتَأْجِرْهُ إِنَّ خَيْرَ مَنِ اسْتَأْجَرْتَ الْقَوِيُّ الْأَمِينُ ۔

[شعیبؑ کی صاحبزادی نے کہا کہ] اے میرے والد محترم! انھیں [موسیٰؑ کو] اپنے پاس [مزدوری پر] رکھ لیں، بے شک جسے آپ مزدوری پر رکھیں جو طاقتور اور امانت دار ہو، (القصص:۲۶)۔

قَالَ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أُنكِحَكَ إِحْدَى ابْنَتَيَّ هَاتَيْنِ عَلَىٰ أَن تَأْجُرَنِي ثَمَانِيَ حِجَجٍ ۔

[شعیبؑ نے موسیٰؑ سے] کہا، میں چاہتا ہوں کہ اپنی ان دو لڑکیوں میں سے ایک کا نکاح آپ سے کر دوں، اس [مہر] پر کہ آپ آٹھ سال تک میرے پاس اجرت پر کام کریں، (القصص:۲۷)۔

حدیث: مدینہ ہجرت کے موقع پر آنحضورؐ اور حضرت ابو بکرؓ نے قبیلہ بنی ویل کے ایک شخص کو اور قبیلہ بنی عبد سے ایک سمجھدار راہ بر، عامر بن فہیرہ کو راستہ بتانے کے لیے مزدوری (اجارہ) پر رکھا۔ دونوں نے ان کو اپنی اپنی سواریاں دیں اور ہدایت کی کہ (ان سواریوں کو) تین راتوں کے بعد غار ثور کے پاس لے آئیں۔ چناں چہ دونوں وقت مقررہ پر غار ثور پہنچے، جس کے بعد وہ مدینہ کی طرف روانہ ہوئے۔ راوی: حضرت عائشہؓ۔ (صحیح بخاری: ۲۱۲۱، ۲۱۲۲)۔

آنحضرتؐ نے (ایک حکایت کی مدد سے) فرمایا کہ تم (مسلم)، یہود اور نصاریٰ کی مثال اس طرح کی ہے کہ۔۔۔ کسی نے اپنا کام مزدوری پر لگایا اور کہا کہ کون ہے جو صبح سے دوپہر تک میرا یہ کام ایک قیراط میں کر دے۔ اس کام کے لیے یہودی تیار ہو گیا۔ پھر کہا کون ہے جو دوپہر سے عصر تک میرا یہ کام ایک قیراط میں کر دے۔ اس کام کے لیے نصرانی تیار ہو گیا۔ پھر کہا کون ہے جو عصر سے سورج کے غروب ہونے تک میرا یہ کام دو قیراط کے عوض کر دے۔ اس کام کے لیے مسلمان تیار ہو گیا۔۔۔ اس پر یہودی اور نصرانی دونوں اللہ سے ناراض ہو گئے اور کہا کہ یہ کیا بات ہوئی کہ ہم لوگوں نے زیادہ کام کیا اور کم اجرت ملی۔ اللہ تعالیٰ نے کہا کہ کیا میں نے تمھارے حق میں کوئی کمی کی ہے؟ انھوں نے کہا نہیں۔ تو اللہ نے فرمایا، یہ میرا احسان ہے میں جسے چاہوں دوں۔ راویان: حضرت عمرؓ اور ابن عمرؓ۔ (صحیح بخاری: ۲۱۲۵، ۲۱۲۶)۔

رسول مکرمؐ نے فرمایا۔ "اللہ تعالیٰ کہتا ہے کہ قیامت کے دن میں ۳ آدمیوں کا دشمن ہوں گا۔ ایک وہ جو میرا نام لے کر عہد کرے اور پھر توڑ دے۔ دوسرا وہ جس نے کسی آزاد کو بیچ دیا اور اس کی قیمت کھائی۔ تیسرا وہ شخص جس نے کسی مزدور کو اپنے کام پر لگایا اور پھر اس کی مزدوری نہ دی"۔ راوی: ابوہریرہؓ۔ (صحیح بخاری: ۲۱۲۷)۔

اہم فقہی پہلو:

تعریف واقسام:

(۱) اجارہ، ایک طرح کی بیع ہی ہے۔ اگر کوئی اپنی خدمات کسی کو بیچے تو وہ اجیر ہے۔ دراصل وہ بائع ہے اور اس کا خریدنے والا، مشتری ہے۔ جب کہ درمیان میں جو معاوضہ، مزدوری یا تنخواہ ہے وہ ثمن یا اس کی قیمت ہے۔۔ اسی طرح کوئی اپنا مکان یا سواری کسی کو کرایہ پر دے تو وہ بائع کی مانند ہے۔ اور کرایہ پر لینے والا مشتری کیے مثل ہے، اور اس کا کرایہ، ثمن یا قیمت ہے۔

(۲) کسی ادارے میں نوکری کرنا، کہیں مزدوری پر یا ٹھیکے پر کام کرنا، یا کسی شیئے، یا مکان، یا دکان کو کرایہ پر دینا، اجارہ کی اقسام سے ہیں۔

شرائط:

(۱) کسی بھی اجارہ کے لیے باقاعدہ معاہدے کا ہونا ضروری ہے۔

(۲) معاہدے میں کام یا مقام کی مکمل وضاحت اہمیت رکھتی ہے۔ اور اس کے مقابل اجرت، اور منفعت کا معلوم ہونا بھی لازمی ہے۔

(۳) جہاں اجارہ کا تعلق وقت سے ہو تو اس میں مدت بھی بیان کرنا چاہیے۔ مثلاً کوئی مکان کرایہ پر چڑھایا گیا، یا کوئی جانور کرایہ پر لیا گیا، تو فریقین کو معلوم ہونا ضروری ہے کہ اتنی مدت کے لیے ہمارا یہ لین دین طے پایا ہے۔

(۴) اجرت یا مزدوری کا حقدار کام کی تکمیل کے بعد ہی ہو سکتا ہے، لیکن کرایہ پیشگی بھی مانگا جا سکتا ہے۔

(۵) جہاں ملکیت میں اشتراک ہو وہاں کسی بھی اجارے کا معاہدہ کرنے سے پہلے مشترک مالکان کی مکمل رضامندی ضروری ہے۔